سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے ہیں ؟

—— لیکن کیا تم اس کے لیے تیار بھی ہو ؟ —— دیکھیں "لَبَّیْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ" کی صدا کب اور کہاں سے بلند ہوتی ہے ؟ —— "اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰی لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَی السَّمْعَ وَھُوَ شَهِیْدٌ" —— وما علینا الا البلاغ !

(اکرام اللہ ساجد)

شعر و ادب

مولانا عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

کوئی مشکل سے پہنچے گا جہاں حافظ محمدؒ[1] تھے

بظاہر دیکھنے میں شادماں حافظ محمدؒ تھے
غمِ روزِ جزا سے نیم جاں حافظ محمدؒ تھے

رہا تا زیست درسِ شرحِ قرآں مشغلہ اُن کا
احادیثِ نبیؐ کے ترجماں حافظ محمدؒ تھے

عبورِ خاص حاصل تھا اُنھیں دینی مسائل پر
فقیہ و نکتہ داں تھے خوش بیاں حافظ محمدؒ تھے

خدا کے دین کی خوشبو زمانے بھر میں پھیلائی
حقیقت میں بہارِ جاوداں حافظ محمدؒ تھے

ادارہ تھے وہ اک علم و عمل کا دورِ حاضر میں
علومِ دین کے گنجِ گراں حافظ محمدؒ تھے

ہماری رہبری کرتے رہے مشکل مسائل میں
خوشا وہ دن ہمارے درمیاں حافظ محمدؒ تھے

اطاعت میں عبادت میں ریاضت میں جماعت میں
دمِ پیری بھی گویا نوجواں حافظ محمدؒ تھے

ہمیشہ سوئے کعبہ قافلوں کی رہنمائی کی !
امام العصر میرِ کارواں حافظ محمدؒ تھے

وفورِ درد و غم میں شدتِ رنج و علالت میں
ثبات و صبر کا کوہِ گراں حافظ محمدؒ تھے

خدا آسودۂ منزل کرے گا اُن کو عقبیٰ میں
جہاں میں جادۂ حق پر رواں حافظ محمدؒ تھے

سحر خیزی غذائے روح تھی حافظ محمدؒ کی !
خدا کے ذکر میں رطب اللساں حافظ محمدؒ تھے

ہزاروں آج بھی ہیں عالمِ دینِ متیں لیکن
کوئی مشکل سے پہنچے گا جہاں حافظ محمدؒ تھے

وہ اک آیت تھے من آیاتِ ربُّ العٰلمیں عاجزؔ
زمیں پر مثلِ مہرِ آسماں حافظ محمدؒ تھے

[1] حافظ محمد گوندلوی رحمۃ اللہ علیہ ۔